۱۴۔شفاعت کا بیان

اس عقیدے کے بارے میں 4 آیتیں اور 8 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

قیامت میں دو قسم کی سفارشیں ہوں گی

[۱] ایک شفاعت کبری، یہ صرف حضور کو دی جائے گی

[۲] دوسری شفاعت صغری، یہ دوسرے انبیاء، اور صلحا کو بھی دی جائے گی

یہ تمام سفارش اللہ کی اجازت سے کر پائیں گے، بغیر اللہ کی اجازت کے کچھ نہیں ہوگا
اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

1۔من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ۔ (آیت ۲۵۵، سورت البقرۃ ۲)

ترجمہ۔ کون ہے جو اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے

2۔ما من شفیع الا من بعد اذنہ ذالکم اللہ ربکم فاعبدوہ ۔ (آیت ۳، سورت یونس ۱۰)

ترجمہ۔ کوئی اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے کسی کی سفارش کرنے والا نہیں ہے

3۔و لا تنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن اذن لہ۔ (آیت ۲۳، سورت سباء ۳۴)

ترجمہ۔ اللہ نے جس کو شفارس کی اجازت دی ہو اسی کی شفارس قبول ہوگی

4۔قل للہ الشفاعۃ جمیعا ۔ (آیت ۴۴، سورت لزمر ۳۹)

ترجمہ۔ آپ کہہ دیجئے کہ ساری شفارس اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

قیامت میں سفارش کرنے کی ۸ صورتیں ہیں

[۱] شفاعت کبری، یہ شفاعت صرف حضور پاک ﷺ کو دی جائے گی

[۲] مومن تو ہے، لیکن گناہ کی وجہ سے جہنم میں جانے کا فیصلہ ہو چکا ہے اب اس کی سفارش کر کے جنت میں داخل کروایا جائے گا۔ یہ سفارش حضورؐ کے لئے بھی ہوگی، اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

[۳] آپ ﷺ کی سفارش سے بعض مومنین کو بلا حساب کے جنت میں داخل کر دیا جائے گا

[۴] حضورؐ کی سفارش کی وجہ سے جہنمی کا عذاب کم کر دیا جائے گا، جیسے حضور کی سفارش سے ابو طالب کا عذاب کم کیا جائے گا۔

[۵] حضورؐ کی سفارش کی تمام مومنین کو جنت میں داخل کیا جائے گا

[٦] بعض اہل کبائر جو جہنم میں داخل ہو چکے ہیں، سفارش سے وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

[۷] مومن تو ہے، لیکن اس کا گناہ، اور نیکی برابر ہیں، اب اس کو سفارش کر کے جنت میں داخل کروایا جائے گا۔ یہ سفارش حضورؐ کے لئے بھی ہوگی، اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

[۸] جنتی کے درجات کو بلند کروانے کے لئے شفارس کی جائے گی یہ سفارش حضورؐ کے لئے بھی ہو گی، اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

یہ 8 آٹھ قسم کی سفارش ہوگی۔

شفاعت کبری

اس حدیث میں قیامت کے دن امت تمام انبیاء کے پاس جائیں گے کہ وہ کم سے کم حساب کتاب ہو جائے اس کے لئے اللہ سے سفارش کردیں، لیکن تمام انبیاء انکار کردیں گے، اور صرف حضورؐ یہ سفارش کریں گے، تو چونکہ صرف حضورؐ یہ سفارش کریں گے اس لئے اس کو سفارش کبری، کہتے ہیں

[۱]حضورؐ کو شفاعت کبری دی جائے گی

اس کی دلیل یہ حدیث ہے۔

1۔عن انس قال قال رسول الله ﷺ یجمع الله الناس یوم القیامة فیقولون لو استشفعنا علی ربنا حتی یریحنا من مکاننا فیأتون آدم فیقولون انت الذی خلقک الله بیده و نفخ فیک من روحه و امر الملائکة فسجدوا لک فاشفع لنا عند ربنا فیقول لست هناکم و یذکر خطیئته ، و یقول ائتو نوحا .....فأتونی فأستأذن ربی ....ثم یقال لی : ارفع رأسک و سل تعطه ، و قل یسمع ، و اشفع تشفع فارفع رأسي ۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب صفۃ الجنۃ والنار، ص۱۱۳۶، نمبر۶۵۶۵ص)

ترجمہ۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کریں گے، تو لوگ کہیں گے کہ کوئی ہماری سفارش کر لیتا تو ہم کو اس جگہ سے چھٹکارا مل جاتا، ، لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، اور کہیں گے اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے، اور اپنی روح ڈالی ہے، اور فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آپ کو سجدہ کریں، اس لئے آپ اپنے رب کے پاس ہمارے لئے سفارش کریں، حضرت

آدم فرمائیں گے کہ مجھے اس کی جرأت نہیں ہے، پھر وہ اپنی غلطیوں کو یاد کریں گے، پھر کہیں گے تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔۔۔ وہ لوگ میرے پاس آئیں گے، میں اپنے رب سفارش کرنے کی اجازت مانگوں گا۔۔۔پھر مجھ سے کہا جائے گا سر اٹھاؤ، مانگو، دیا جائے گا، کہو آپ کی بات سنی جائے گی، سفارش کرو سفارش قبول کی جائے گی، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا۔الخ

دوسری سفارشیں

[۲] دوسری سفارش۔مومن تو ہے،لیکن گناہ کی وجہ سے جہنم میں جانے کا فیصلہ ہو چکا ہے اب اس کی سفارش کر کے جنت میں داخل کروایا جائے گا۔

یہ سفارش حضورؐ کے لئے بھی ہوگی،اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

،اس کی دلیل یہ حدیث ہے

2۔ عن علی بن طالب قال قال رسول الله ﷺ من قرأ القرآن و استظهره فاحل حلاله و حرم حرامه ادخله الله به الجنة و شفعه فی عشرة من اهل بيته كلهم وجبت له النار ۔(ترمذی شریف،کتاب فضائل القرآن،باب ماجاء فی فضل القاری القرآن،ص ۶۵۳،نمبر ۲۹۰۵)

ترجمہ۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا،اور اس کو زبانی یاد کیا،اس کے حلال کو حلال کیا، اور حرام کو حرام کیا تو اللہ اس کو جنت میں داخل کریں گے،اور اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے آدمیوں کے لئے سفارش قبول کریں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی تھی

اس حدیث میں ہے کہ جہنم والوں کے لئے بھی سفارش ہوگی،اور عام لوگ بھی اس کی سفارش کریں گے

[۳] تیسری سفارش۔

آپ ﷺ کی سفارش سے بعض مومنین کو بلا حساب کے جنت میں داخل کر دیا جائے گا

۔اس کی دلیل یہ حدیث ہے

3۔ عن ابی هريرة ان النبی ﷺ قال يدخل من امتی الجنة سبعون الفا بغير حساب

فقال رجل یا رسول الله ! ادع الله ان یجعلنی منهم قال اللهم اجعله منهم ۔(مسلم شریف ، کتاب الایمان ، باب الدلیل علی دخول طوائف من المسلمین الجنة بغیر حساب ،ص ۱۱۱، نمبر ۵۲۰/۲۱۶)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل کئے جائیں گے،ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میرے لئے دعا فرمائے کہ مجھے بھی اس میں داخل کر دے،تو آپؐ نے فرمایا کہ اے اللہ اس آدمی کو بھی اس میں سے کر دے۔

[۴] **چوتھی سفارش**۔۔اس سفارش کی وجہ سے جہنمی کا عذاب کم کیا جائے گا ،اس کی دلیل یہ حدیث ہے۔

4۔ عن ابی سعید الخدری ، انه سمع النبیؐ ذکر عنده عمه فقال لعله تنفعه شفاعتی یوم القیامه فیجعل فی ضحضاح من النار یبلغ کعبیه یغلی منه دماغه۔(بخاری شریف، کتاب مناقب الانصار، باب قصۃ ابی طالب،ص ۶۵۲ ،نمبر ۳۸۸۵)

ترجمہ۔حضورؐ کے سامنے آپ کے چچا ابو طالب کا ذکر ہوا تو آپؐ نے فرمایا، قیامت کے دن میری سفارش سے آگ کے نچلے گڑھے میں رکھا جائے ، یہ آگ اس کے ٹخنے تک پہنچے گی ،جس سے اس کا دماغ کھولے گا

اس حدیث میں ہے کہ حضورؐ کی سفارش سے جہنمی کا عذاب کم کر دیا گیا۔

[۵] **پانچویں سفارش**۔حضورؐ کی سفارش سے مومنین کو جنت میں داخل کیا جائے گا ،اس کی دلیل یہ حدیثیں ہیں

5۔ عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ ﷺ انا اول الناس یشفع فی الجنۃ و انا اکثر الانبیاء تبعا ۔(مسلم شریف، کتاب الایمان، باب فی قول النبی ﷺ انا اول الناس یشفع فی الجنۃ ،ص ۱۰۵،نمبر ۱۹۶/۴۸۳)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ میں پہلا آدمی ہوں گا جو جنت کے لئے سفارش کرے گا، اور جتنے بھی نبی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ میرے اتباع کرنے والے لوگ ہوں گے

6۔حدثنا انس بن مالک ان النبی ﷺ قال لکل نبی دعوۃ دعاھا لامتہ و انی اختبأت دعوتی شفاوۃ لامتی یوم القیامۃ ۔(مسلم شریف، کتاب الایمان، باب اختباء النبی دعوۃ الشفاعۃ لامتہ ،ص ۱۰۶،نمبر ۲۰۰/۴۹۴)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کے لئے اپنی امت کے لئے ایک دعا ہوتی ہے، اور میں قیامت کے دن اپنی امت کی سفارش کروں گا یہ دعا چھپا کر رکھا ہوں

ان دونوں حدیثوں کے اشارہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ؐ کی دعا سے آپ کی امت جنت میں داخل ہو گی

[۶] چھٹی سفارش۔۔جو جہنم میں داخل ہو چکے ہیں انکو نکالنے کے لئے سفارش ہوگی

اس کی دلیل یہ حدیث ہے۔

7۔عن عمران بن حصین ؓ عن النبی ﷺ قال یخرج قوم من النار بشفاعۃ محمد ﷺ فیدخلون الجنۃ یسمون الجھنمیین ۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب صفۃ الجنۃ و النار،ص ۱۱۳۶،نمبر ۶۵۶۶ص)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ محمد ؐ کی سفارش سے کچھ قوم جہنم سے نکلے گی اور وہ جنت میں داخل ہوگی، اس

کا نام جہنمی ہوگا۔

8۔**عن ا نس بن مالک عن النبی ﷺ قال شفاعتی لاھل الکبائر من امتی** ۔(ابوداود شریف، کتاب السنۃ، باب فی الشفاعۃ، ص ۶۷۰، نمبر۴۷۳۹)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا کہ، میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والے لوگوں کے لئے میری سفارش ہوگی

ان احادیث میں ہے کہ جہنم میں جو داخل ہو چکے ہیں حضور ؐ کی سفارش سے وہ جنت میں داخل ہوں گے

[۷] مومن تو ہے، لیکن اس کا گناہ، اور نیکی برابرا ہیں، اب اس کو شفارس کر کے جنت میں داخل کروایا جائے گا۔ یہ سفارش حضورؐ کے لئے بھی ہوگی، اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

[۸] جنتی کے درجات کو بلند کروانے کے لئے شفارس کی جائے گی یہ شفارس حضورؐ کے لئے بھی ہو گی، اور انبیاء اور صلحا کے لئے بھی ہوگی

اس عقیدے کے بارے میں 4 آیتیں اور 8 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں